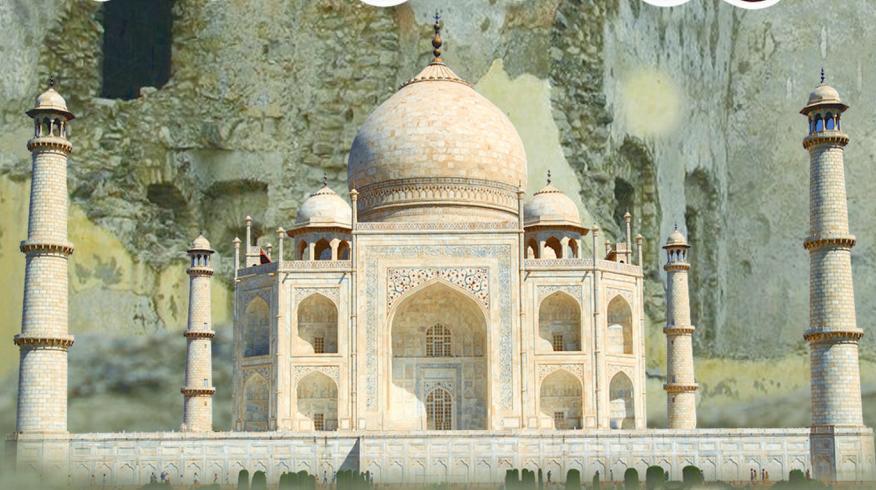


Badshahon Ki Haddiyon (Gujarati)

# બાદશાહોની હડ્ડિયાં



● તલવાર કી હજાર જર્બે	04
● કબુ કી પુકાર	08
● રણ કી દર્દનાક બાતોં	09
● નેક શાખસ કી નિશાની	10
● કબ્બિસ્તાન કી હાજિરી કે	
16 મ-દની ફૂલ	20



શૈખે તરીકત, અમીરે અહલે સુણ્ણત, બાનિયે દા'વતે ધર્મામી, હજરતે અલ્લામા મૌલાના અભૂ જિલાલ

**મુહુમુદ ઈલ્યાસ અંગાર કાહિરી ર-જીવી** دامت برکاتہم  
العازلیہ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَاعُوذُ بِإِنَّهٗ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

### کتاب پठنے کی دعا

اج : شے پے تریکت، امیرے احمدے سو نت، بانی پے دا' واتے ہر سلامی، ہجرتے اخلاقیا ماما  
مولا نا ابھو بیلا ل مुہتمد ہر لیساں اتار کا دیری ۲-۴ وی اعلیہ

دینی کتاب یا ہر سلامی سبک پڑنے سے پہلے جے ل میں دی ہوئی ہو آ پا  
لیجیے این شاء اللہ علیہ ہر کو چھ پہنچے یاد رہے گا۔ ہو آ یہ ہے :

اللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيْنَا حِكْمَتَكَ وَانْشُرْ  
عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاَكْرَامِ

تراجما : اے اخلاقی ! ہم پر ہر کوہ کیتے داروازے بولے ہے اور ہم پر  
اپنی رہنمای ناچیل فرمائے ! اے ارجمند اور بیویوں !

(المُسْطَرَفِ ج ۱ ص ۴۰ دار الفکر بیروت)

نوت : ایکلیل آبیز ایک ایک بار ہر دو دشمنی پا لیجیے.

تا لیلے گمے مہینا  
و بکاری  
و مہینہ رت  
13 شعبانی ہل مکرم 1428

### کیامات کے رویہ حسرات

۶ رہمانے میں : سب سے کیامات کے رویہ حسرات کے  
دین عسکر کو ہو گی جسے ہونا میں ہر جمیل کرنے کا مہک ای میلہ مگر عسکر نے  
ہاسیل ن کیا اور عسکر کو ہو گی جس نے ہر جمیل کیا اور دوسرے  
نے تو عسکر سے سون کر نہ ہو ایک دیکن عسکر نے ن دیکا (یا انہی ہر دو اور ایک دوسرے  
ن کیا)۔

(تاریخ دمشق لابن عساکر، ج ۵۱ ص ۱۳۸ دار الفکر بیروت)

### کتاب کے بھری دار میں تواریخ نہ ہوں

کتاب کی تباہات میں نعمانی بھری دی یا سکھات کم ہوں یا بارہنگی میں  
آگے پیٹھی ہو گئے ہوں تو مک-ت-بتوں مہینا سے رجوع فرمائیے۔

## મજલિસે તરાજિમ (દા'વતે ઈસ્લામી)

યેહ રિસાલા (બાદશાહોં કી હક્કિયાં)

શૈખે તરીકત, અમીરે અહલે સુન્નત, બાનિયે દા'વતે ઈસ્લામી હજરતે અહ્વામા મૌલાના અખૂ બિલાલ મુહમ્મદ ઈલ્�યાસ અતાર કાદિરી ૨-ઝવી જિયાઈ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ને ઉર્દૂ જબાન મેં તહરીર ફરમાયા હૈ.

મજલિસે તરાજિમ (દા'વતે ઈસ્લામી) ને ઈસ રિસાલે કો ગુજરાતી રસ્મુલ ખત મેં તરતીબ દે કર પેશ કિયા હૈ ઔર મક-ત-બતુલ મદીના સે શાઅએઅ કરવાયા હૈ.

ઈસ રિસાલે કો ગુજરાતી રસ્મુલ ખત મેં તરતીબ દેતે હુએ દર્જે જૈલ મુઆ-મલાત કો પેશે નજર રખને કી કોશિશ કી ગઈ હૈ :

(1) જહાં જહાં તલફુજ કે બિગડને કા અન્દેશા થા વહાં તલફુજ કી દુરુસ્ત અદાએગી કે લિયે જુભલોં મેં તેશ (-) ઔર સાકિન હઈ કે નીચે ખોડા ( ) લગાને કા એહતિમામ કિયા ગયા હૈ.

(2) ઉર્દૂ મેં લફુજ કે બીચ મેં જહાં ઉ સાકિન આતા હૈ ઉસ કી જગહ ગુજરાતી મેં સિંગલ ઈન્વર્ટડ કોમા ( ' ) ઈસ્તિ'માલ કિયા હૈ. મ-સલન ઈરમા ( દા'વત, ઈસ્તિ'માલ) વગેરા.

ઈસ રિસાલે મેં અગર કિસી જગહ કમી બેશી યા ગ-લતી પાએં તો મજલિસે તરાજિમ કો (બ-જરીઅએ મકતૂબ, E-mail યા SMS) મુતલા ફરમા કર સવાબ કર્માઈયે.

## ફુરેફ કી પહેચાન

ફ = ફ	પ = ફ	મ = મ	બ = બ	સ = ફ
સ = થ	ઠ = થ	ટ = થ	થ = થ	ત = થ
થ = ર	ણ = ર	ચ = ર	જ = ર	જ = ર
ઠ = ત્ત	ઢ = ત્ત	ધ = ત્ત	દ = ત્ત	ખ = ત્ત
ઝ = જ	ઝ = જ	ડ = જ	ર = જ	ડ = જ
ઝ = ચ	ઝ = ચ	શ = ચ	સ = ચ	ઝ = ચ
ફ = વ	વ = ફ	મ = વ	બ = વ	સ = વ
ઘ = ગ	ગ = ઘ	અ = ગ	ક = ગ	ક = ગ
લ = એ	એ = લ	ન = એ	મ = એ	લ = એ
ઈ = ઈ	ઈ = ઈ	ઓ = ઈ	ઓ = ઈ	ય = ઈ

રાખિતા : મજલિસે તરાજિમ (દા'વતે ઈસ્લામી)

મક-ત-બતુલ મદીના, સિલેક્ટેડ હાઉસ, અલિફ કી મસ્કિદ કે સામને,

તીન દરવાજા, અહમદાબાદ-1, ગુજરાત, ઈન્ડિયા

MO. 9374031409 E-mail : translationmакtabhind@dawateislami.net

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَاعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

# بادشاہوں کی ہدیयاں

شہزادیان لाख سو ستری ہدیاے (24 سکھات) کا یہہ رسالہ  
مुکتمل پڑ لیجیے اُن شاء اللہ عَزَّلِ عَزَّلِ آپ اپنے ہدیل میں  
م-دنی ہنگیلاب برپا ہوتا مہسوں فرمائے گو.

## شکھات کی بیشارت

رہماتے آلام، نورے موجسس مصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
شکھات نیشن ہے : جو میں پر رہے جو بھی دوستی پڑے گا میں کیا میں  
کہ دین اس کی شکھات کر دے گا۔ (۲۲۳۵۲ حدیث ۱۹۹ ص ۷ جمیع الجواعیں للسیوطی ج)

صلوٰۃ علی الحبیب ! صلی اللہ تعالیٰ علی مُحَمَّدٍ

مانکھل ہے کے ایک بادشاہ شیکار کے لیے نیکلا مگر جگہ میں  
اپنے بھروسیوں سے بیچا گیا۔ اس نے ایک کمزور اور گماہیں نہیں  
جوان کو دے بخا جو ہنسانی ہدییوں کو ٹولٹ پلٹ رہا ہے، پوچھا : تु مخراہی  
یہہ ہاتھ کسے ہو گئی ہے ؟ اور اس سونساں بیان میں اکٹے کیا  
دینے

1 : یہہ بیان ابھی رے احمد لے سونات دامت برکاتہم النعایہ نے تبلیغ کر آنے سونات کی  
آلام بھی رے گیر سیاسی تحریر کے اوقات ہنسانی کے تین روزا سوناتوں برے ہجتی بھا اس  
(باقی ہنسانی سیاسی) 1,2,3 سکھات میں 1424 سی. ہی. برے ہجتی بھا (2003  
ہی. سکھات میں بھی ہنسانی کے اوقات ہے۔) میں فرمایا تھا۔ کافی تر بھی میں وہ ہجتی بھا کے ساتھ  
تحریر کے اوقات ہے۔

- ماجlis سے مکتوب تھا

**કરમાને મુત્સર્કા** : ﴿كَلِمَةٌ تَحْمِلُّ مَعْنَىً وَمُؤْمِنٌ﴾ : જિસ ને મુજબ પર એક બાર હૃતેં પાક પડા અલ્લાહ ઉતીરું તેસ પર દસ રહમતે નાળિલ કરમાતા હૈ. (પશુ)

کرمانے مُسْتَفْعِلٌ عَنْهُمْ وَأَنْتَ : عَسْلَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ بِرَحْمَةِ اللَّهِ تَعَالَى عَنْهُمْ  
پر ہر دوست پاک ن پہنے۔ (ترمذی)

انکریب ہن کی ہدییوں کو فیر لیندھی میلے گی اور ہن کے جسم  
مکمل ہو جائے گے، فیر ہنہ ہن کے آدمیاں کا بدلہ میلے گا، اور  
یہ ہ نے 'متوں' والے ہر جنات یا انجاب والے ہر دوسرے میں جائے گے۔  
ہتھا کھنے کے بآد وہ نہ چوان بادشاہ کی آنکھوں سے آویل ہو  
کر ماملہ نہیں کھان چلا گیا! ہر بھائی جب ٹھنڈتے ہوئے پھونے تو  
بادشاہ کا چھر رہا ہدایت اور عس کی آنکھوں سے سلسلہ اشک روان گا۔  
راہ آئی تو بادشاہ نے لیبا سے شاہی ہدایت اور ہو چاہرے جسم  
پر ڈال کر ہبادت کے لیے چنگال کی ترکی نیکل گیا۔ فیر عس کا  
پتا ن چلا کہ کھان گیا۔ (۱۰۰ روم الیاحین م) اخلاقی رجوعیت ہی  
کی ہن سب پر رہنمہ ہو اور ہن کے ساتھ ہماری بے ہمیاب مانیکرنا ہے۔

میٹے میٹے ہی سلسلہ بادشاہی ہیں! ہس لہکایت میں سفرے آبیت کی  
تواتر اور ہس میں پہنچ آنے والی تواتر کا کیس کدر ریکارڈ انجوں  
بیان ہے۔ پور اس راستے میں بادشاہوں کی ہدییاں سامنے ر�  
کر کشوہ ہشتر کی جو مانگر کشی کی ووہ واکیت ہبادت ناک ہے۔ کشوہ  
ہشتر کا معاشر ملکا نیکایت ہوں گا اور ہس سے کخش موت کا  
مروہلہ بھی ہنیتی ہبادت کربلا ناک ہے۔ ہس میں نجاشی کی سلطنتیوں، ملکوں  
موت کو دینے اور بurer باتیمے کے بھوک ہنسے ہنیتی ہبادت ہو شرکا  
معاشر ملکا ہے۔ یعنی

### کانتیڈر شاہ

امیریلہ میں بادشاہی نے ہبادت سے سیپی ہن نا اور ہاڑ کے آدمی  
علیہ رحمۃ اللہ الفقار نے تاہید بھروسہ ہبادت سے سیپی ہن کا بھول احمدیا  
سے ہرمایا: اے کا ب (علیہ رحمۃ اللہ الفقار)! ہم میں موت کے بارے میں بتاؤ! ہبادت  
سے ہرمایا: اے کا ب (علیہ رحمۃ اللہ الفقار)! ہم نے ارج کی: موت عس

કર્યાને સુસતકા : કલીને તૈયાર કરીએ હોય. આ મુજ પર દસ મરતાણ હુદે પાક પદ્ધ અહલાક ઉસ પર સો રહમતે નાખિલ કર્માતા હૈ. (ત્રિવાની)

ਟਹਨੀ ਕੀ ਮਾਨਿਨਾ ਹੈ ਜਿਸ ਮੌਜੂਦਾ ਕਾਂਟੇ ਛੋਟੇ ਹੋ ਏਂਕਾਰ ਅਤੇ ਉਸੇ ਕਿਸੀ ਸ਼ਾਬਦ ਦੇ ਪੇਟ ਵਿੱਚ ਦਾ ਭਾਖਿਲ ਕਿਯਾ ਜਾਏ ਅਤੇ ਜਥੇ ਹਰ ਕਾਂਟਾ ਏਕ ਏਕ ਰਗ ਵਿੱਚ ਪੈਵਤ ਹੋ ਜਾਏ ਫਿਰ ਕੋਈ ਖੀਂਚਨੇ ਵਾਲਾ ਉਸ ਸ਼ਾਬ ਕੀ ਯੋਰ ਸੇ ਖੀਂਚੇ ਤੋਂ ਵੀਡ ਕਾਂਟੇਦਾਰ ਟਹਨੀ) ਕੁਝ (ਗੋਖ਼ਤ ਕੇ ਰੇਣੇ ਵਗੈਰਾ) ਸਾਥ ਲੇ ਆਏ ਅਤੇ ਕੁਝ ਬਾਕੀ ਛੋਡ ਦੇ।

(مصنف ابن أبي شيبة ج ٨ ص ٣١٢ حديث ١٤٤)

## ਤਲਵਾਰ ਕੀ ਛਾਰ ਅਫੈ

ਹੁਕਮੁਖ ਮੁਰਤਜਾ, ਸ਼ੇਰੇ ਖੁਦਾ ਅਨ੍ਤੀਮ ਜਿਵਾਂ  
 ਕੀ ਤਰਗਿਬ ਫਿਲਾਤੇ ਔਰ ਫਰਮਾਤੇ, ਅਗਰ ਤੁਮ ਸ਼ਹੀਦ ਨਹੀਂ ਹੋਗੇ ਤੋ ਮਰ  
 ਜਾਓਗੇ ! ਉਸ ਜਾਤ ਕੀ ਕਸਮ ! ਜਿਸ ਕੇ ਕਥਾਅੇ ਕੁਝਰਤ ਮੌ ਮੇਰੀ ਜਾਨ ਹੈ,  
 ਤਲਵਾਰ ਕੀ ਹੁਕਾਰ ਜਨ੍ਮੇ ਭੀ ਮੇਰੇ ਨਜ਼ਦੀਕ ਬਿਸਤਰ ਪਰ ਮਰਨੇ ਸੇ ਆਸਾਨ ਹੈਂ.

(احياء العلوم ج ٥ ص ٢٠٩)

ખોઝનાક સરત

એક રિવાયત મેં હૈ કે હજરતે સાથ્યદુના ઈશ્વરીમ ખલીલુલ્લાહ ઉનીની પદ્ધતિ માટે ને મ-લકુલ મૌત ને ઉનીની પદ્ધતિ માટે ને ફરમાયા : કયા તુમ મુજે વોહ સૂરત દિખા સકતે હો ! જિસ સે કિસી ગુનાહગાર કી દૃષ્ટ કરું કરતે હો. મ-લકુલ મૌત ને અર્જ કી : આપ ઉનીની પદ્ધતિ સહ નહીં સર્કેંગે. હજરતે સાથ્યદુના ઈશ્વરીમ ખલીલુલ્લાહ ઉનીની પદ્ધતિ માટે ને ફરમાયા : કયું નહીં (મૈં દેખ લુંગા). ઉન્હોંને કહા : તો આપ મુજ સે અલગ હો જાઈયે. હજરતે સાથ્યદુના ઈશ્વરીમ ખલીલુલ્લાહ ઉનીની પદ્ધતિ માટે ને અલગ હો ગયે. ફિર જબ ઉધર મુ-તવજજેહ હુંએ તો મુલા-હજા કિયા, કાલે કપડોં મેં મલબૂસ એક સિયાહ ફામ શખ્સ હૈ જિસ કે બાલ ખરે હૈનું, બદબૂ આ રહી હૈ ઉસ કે મુંહ ઔર નથનોં સે આગ ઔર ધૂવાં નિકલ

فَرَمَأْنَهُ مُوسَىٰ فَقَالَ إِنِّي أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُ وَإِنَّهُ مَوْلَانِي وَكَفَىٰ بِهِ مَعْذِلَةً (ابن سنی)

رہا ہے۔ (یہ دب کر) ہمارتے سایہ ہونا ہبھائیم چلی لکھلاؤ اور میت پر بہتری تاری ہو گئی، جب ہوش آیا تو م-لکھل میت اپنی اسلام (عَلَيْهِ السَّلَامُ) نے ہر ماہا : اے م-لکھل میت ! میت کے وکٹ سیز تعمیری سوچت دبنا ہی گوناہ گار کے لیے بہت بڑا انجام ہے۔ (احیاء العلوم ج ۵ ص ۲۱۰)

### میت کا راج

میڈ میڈ ہسلا بھی بآہیو ! میت کے اٹکوں اور نجع کی سਜیتیوں کا ہلب ہونے کے با وعجز افسوس ! ہم ہس ہونیا میں ہتھیاناں کی جنڈی گوڑا رہے ہیں، آہ ! ہمارا ہر سانس میت کی تردد گویا ایک کدم اور ہمارے شبو رہی میت کی جانیب گویا ایک ایک بیل ہے۔ یاہ کوئی جنڈی کی کیتھی ہی بھارے لوتنے میں کامیاب ہو جائے مگر عسے میت کی بجائی سے دو یار ہونا ہی پڑے گا۔ کوئی یاہ کیتھا ہی اپنے ہشراست کی جنڈی گوڑا رہے مگر میت تماں تر لکھڑتوں کو بختم کر کے رہے گی۔ کوئی بھاہ کیتھا ہی اکھلوں ہیاں اور دوست و اکھباں کی رینکوں میں ہیلشاد ہو لے مگر میت عسے جوہا ایک کا گام دے کر رہے گی، آہ ! کیتھے مگر دار آبڑ دار میت کے ہاتھوں چلی لوں یاہ ہو گئے، ن جانے کیتھے جاکیم ہو کمرانوں کو میت نے عن کے بولنڈ بھلاؤ سے نیکاں کر کبھی کی کاں کوئی میں ڈال دیا۔ ن جانے کسے کسے افسوسوں کو میت نے کوئی ہاتھوں سے ڈال کر کبھی کی تانگیوں میں پھونیا دیا، کیتھے ہی وکھیوں کی بانگلوں کی چکانیوں سے کبھی کی تاریکیوں میں بمعنکیل کر دیا۔ آہ ! میت ہی کے سبب بہت سارے دلکھے میختے اور مانوں کے ساتھ آراؤستا و پیرا ستا

فَرَمَأَنَّ مُسْلِمًا : مَنْ أَنْتَ عَالِيٌّ بِالْوَالِدِينَ  
هُنَّ مَرْءَى شَفَاعَةٍ لِّلَّهِ وَالْمُلْكُ  
فِي يَوْمِ الْزَّوْلَكَ (جمع الزوال)

ਹ-ਜ-ਲਾਏ ਅਤੁਸੀ ਮੌਤ ਦਾ ਬਿਲ ਹੋਨੇ ਕੇ ਬਜ਼ਾਏ ਕਿਉਂ ਮਕੋਡਿਆਂ ਦੇ ਉਭਰਤੀ ਤੰਗੇ  
ਤਾਰੀਕ ਕਥਿਆਂ ਮੌਤ ਦੇ ਚਲੇ ਗਏ, ਨ ਜਾਨੇ ਕਿਤਨੇ ਹੀ ਨੌਜਵਾਨ ਸ਼ਾਦੀ ਕੀ ਮਸਰਤਾਂ  
ਕੇ ਜ਼ਰੀਏ ਅਪਨੀ ਜਵਾਨੀ ਕੀ ਬਹਾਰੇਂ ਫੇਖਨੇ ਦੇ ਕਥਿਲ ਹੀ ਮੌਤ ਕਾ ਸ਼ਿਕਾਰ ਹੋ  
ਕਰ ਵਲ੍ਲਾਤ ਨਾਕ ਕਥਿਆਂ ਮੌਤ ਦੇ ਪਛਾਂਦੇ.

ਅਥਵਾ ਹੁਨਾ ਪੇ ਮਤ ਕਰ ਅਤਿਬਾਰ	ਤੂ ਅਚਾਨਕ ਮੌਤ ਕਾ ਹੋਗਾ ਸ਼ਿਕਾਰ
ਮੌਤ ਆਈ ਪਲ੍ਲਵਾਂ ਭੀ ਯਲ ਫਿਧੇ	ਖੂਬ ਸੂਰਤ ਨੌਜਵਾਂ ਭੀ ਯਲ ਫਿਧੇ
ਚਲ ਫਿਧੇ ਹੁਨਾ ਸੇ ਸਭ ਸ਼ਾਹੋ ਗਈ	ਕੋਈ ਭੀ ਹੁਨਾ ਮੌਤ ਕਥਿਲ ਰਹਾ !

ਤੂ ਖੁਸ਼ੀ ਕੇ ਫੂਲ ਲੇਗਾ ਕਥਿਲ ਤਲਕ ?  
ਤੂ ਧਣਾਂ ਜਿਨਾਂ ਰਹੇਗਾ ਕਥਿਲ ਤਲਕ !

(ਵਸਾਈਲੇ ਬਾਬਿਲਾਸ (ਮੁਰਭਮ), ਸ. 709, 711)

### ਵੀਰਾਨ ਮਹਲਲਾਤ

ਮੀਠੇ ਮੀਠੇ ਈਸ਼ਵਰੀ ਭਾਈਓ ! ਮਾਂਸਿਧਤ ਪਰ ਤੇ ਰਹਨੇ ਦੇ ਸਾਬਲ  
ਅਗਰ ਹੁਨਾ ਭੀ ਜਾਤੀ ਰਹੀ ਔਰ ਦੀਨ ਭੀ ਬਰਬਾਦ ਹੋ ਗਈ ਤੋ ਕਿਆ  
ਕਰੋਗੇ ! ਅਲਲਾਹ ਤਖਾ-ਰ-ਕ ਵ ਤਖਾਲਾ ਪਾਰਹ 17 ਸੂ-ਰਤੁਲ ਹਜ਼ਾਰ  
45 ਵੀਂ ਆਧਤ ਮੌਤ ਦੇ ਈਸ਼ਵਰੀ ਫੇਰਮਾਤਾ ਹੈ :

فَكَأَيْنُ مِنْ قَرِيبٍ أَهْلَكْنَاهَا  
وَهِيَ طَالِبَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ  
عُرُوشِهَا وَبِنُرٍّ مَعْطَلَةٌ وَّ  
قصْرٌ مَشِيدٌ ⑯

ਤ-ਜ-ਮਾਥੇ ਕਨ੍ਗੁਲ ਈਮਾਨ : ਔਰ  
ਕਿਤਨੀ ਹੀ ਬਸਤਿਧਾਂ ਹਮ ਨੇ ਖਪਾ ਫੀ<sup>1</sup>  
ਤੇ ਵੋਲ ਸਿਤਮ-ਗਾਰ<sup>2</sup> ਥੀ, ਤੋ ਅਥ ਵੋਲ  
ਅਪਨੀ ਇਤੋਂ ਪਰ ਤਹਿ<sup>3</sup> ਪਈ ਹੈ ਔਰ  
ਕਿਤਨੇ ਝੂੰਝੂ ਬੇਕਾਰ ਪਤੇ<sup>4</sup> ਔਰ ਕਿਤਨੇ  
ਮਹਲ ਕਥਿਲ ਕਿਥੇ ਹੁਏ.<sup>5</sup>

دینے

- 1 : ਧਾਨੀ ਵਹਾਂ ਕੇ ਰਹਨੇ ਵਾਲੋਂ ਸਮੇਤ ਹਲਾਕ ਕਰ ਦੀ। 2 : ਧਾਨੀ ਜਾਲਿਮ ਕੁਝਫ਼ਾਰ ਪਰ ਮੁਸ਼ਤਮਿਲ。  
3 : ਗਿਰੀ। 4 : ਧਾਨੀ ਉਨ ਦੇ ਕੋਈ ਪਾਨੀ ਭਰਨੇ ਵਾਲਾ ਨਹੀਂ। 5 : ਧਾਨੀ ਵੀਰਾਨ ਪਤੇ ਹੈਂ।

کرما نے محسن کیا : ملی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم : جس کے پاس میرا تھیک ہوا اور اُس نے مुझ پر ہر دشمن کی ن پढ़نا اُس نے جذبا کیا۔ (عبدالرازق)

## کبھی کی تاریکیاں

ہمارتے سایہ ہوناً ابھو بکھ سیدیک رضی اللہ تعالیٰ عنہ دیوارانے بھوتبا  
فرمایا کرتے : کہاں ہےں وہ بھوپ سو رت چہہ رے ؟ کہاں ہےں اپنی جوانیوں  
پر ہتھ رانے والے ! کیھر گاہے وہ بادشاہ جنھوں نے آلیشان  
شہر تا'میر کرवائے اور انھے مجبوبت کلخوں سے تکلیفیت بخشی ؟  
کیھر چلے گاہے مہدا نے جنگ میں گالیب آنے والے ؟ بے شکِ جمانت نے ان  
کو جلیل کر دیا اور اب یہ کبھی کی تاریکیوں میں پڑے ہےں۔ جلدی  
کرو ! نہ کیوں میں سمجھت کرو ! اور ناجاتِ تلبہ کرو۔

(كتاب نم الدنیا مع موسوعة ابن ابی الدنيا ج ۳۸ ص ۴۶ حدیث ۴۶)

## گھلٹت کی یاد رکھنے سوئا

میठے میठے ہر سلسلہ می بھائیو ! ابھی روکھ میں احمدینیں ہمارتے  
سایہ ہونا سیدیکے اکابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہم میں کبھی کی تاریکیوں کا ائمہ سا س  
دیلہ کر جوابے گھلٹت سے بے دار فرمائے رہے ہیں۔ شدھتے مہات کو سکھنا،  
تاریکیے گوئے، اُس کی وحدت، کیڈے مکوئیں کی بھوراک بنانا، ہدییوں کا  
بھوسیتا ہو جانا، تا کیا مات کبھی میں پڑے رہنا اور ہشر و ہیسا بے  
آماماں، ہن تھام میں آملاں کو جانے کے باہم چڑھ گھلٹت کی  
یاد رکھنے کر سوئے رہنا یقیناً تشریش ناک ہے۔

## رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ہمارتے سایہ ہونا یونیورسٹی، جامعہ اسلامی کو رکھاں اُسما نے گانی  
جب کیسی کبھی کے کریب بھے ہوتے تو ہر دشمن کو رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
آپ کی دادی میں آملاک تر ہو جاتی۔ ہر بارے میں آپ  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہرستی فسار کیا گیا کے آپ جننات و

فرمائے مسٹر فراز : مَنْ لِلَّهِ عَلَيْهِ رَحْمَةٌ فَإِنَّمَا يُنذَّرُ بِمَا يَعْمَلُونَ (جمع المرام)

دوجہ کے تاجکرے پر ہتھا نہیں روتے مگر جب کسی کبھی کے کریب  
بڑے ہوتے ہیں تو ہس کدر گیرا و جاری فرماتے ہیں ہس کا کیا سبب  
ہے ؟ ہمارے ساتھی دنیا ہمارے گانی رَبِّنَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَبَرَّهُ وَسَلَّمَ نے فرمایا : میں نے  
ساتھی دنیا مور سالین، شفیعی دنیا میں ایک آنکھیں، رہنمائی دنیا آنکھیں  
پھر دنیا کو فرماتے ہوئے سونا ہے کہ بے شک آجیرت کی سب سے  
آسان ہے اور اگر ہس سے نجات پاہی تو باد کا معاں ملا  
سچت ہے۔ (ابن ماجہ ج ۴ ص ۵۰۰ حدیث ۶۲۷)

میڈ میڈ ہی سلامی باری یو ! دبھا آپ نے ! ہمارے آکا  
ہمارے گانی کی دنیا ہی میں ب جو بانے مالیکے بھول دیں سارے  
ہمارے گانی جنات کی بیشترت میں کے با وعود کیس کدر  
بڑے بھدا عروج لامیک رہتا اور اسکے ہماری ہاتھ ہے کہ ہمیں اپنے  
ڈکانے کا ہلب نہیں ہس کے با وعود گوناہوں کے دلائل میں اپنے آپ  
کو ہنساتے یا رہتے ہیں اور ماسیت کے امیار کے با وعود بھی یوں  
سے جو بھی رہتے ہیں اور کبھی کی درنگاک پوکار سے یکسر گاہل ہے۔

### کبھی کی پوکار

ہمارے ساتھی دنیا فکریہ ابھولیس سامنے کنڈی ہنڈی  
نکل فرماتے ہیں کہ کبھی رہنمائی دنیا میں اپنے  
کرتی ہے، ۱ اے آدمی ! تू میری پیٹ پر چلتا ہے ہاتھ کے میرا پیٹ  
تیرا ڈکانے ہے ۲ اے آدمی ! تू میں پر ہمدا ہمدا بانے باتا ہے  
انکریب میرے پیٹ میں تسلی کیڈ بھائیو ۳ اے آدمی ! تू میری پیٹ پر  
ہنستا ہے جل جل ہی میرے اندر آ کر رہے گا ۴ اے آدمی ! تू میری

کرماں موسندا : ملی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم : جس کے پاس میرا جیک ہوا اور اُس نے مुझ پر ہر دوپہر پاک ن پڑا اُس نے  
جنات کا راستا ڈھوند دیا۔ (طبرانی)

پیٹ پر بھوشیاں مනاتا ہے انکریب مुझ میں گامگین ہوگا ॥(5) اے  
آدمی ! تُو میری پیٹ پر گوناہ کرتا ہے انکریب میرے پہت میں بُجتلہا اے  
اجاب ہوگا۔

تَبَيَّنَ الظَّالِمُونَ مِنْ

کبھی رُو جانا یہہ کرتی ہے پُکار  
یاد رخ ! میں ہُنْ اندھری کوئی  
میرے آندر ہُو اکلہا آتا ہے گا  
تیری تاکت تیرا فن اُوہدا تیرا  
دُولتے ہُنْ یا کے پیٹے ہُو ن جا  
دیل سے ہُنْ یا کی ملکبخت دُور کر  
مُuj میں ہُنْ کیڈ مکوئے بے شُمَار  
تُو ہُ کو ہو گی مُuj میں سُون وہشات بُکری  
ہُنْ مگر آمُال لِتَنَا آتا ہے گا  
کُش ن کام آتا ہے گا سرما یا تیرا  
آبیزت میں مال کا ہے کام کیا  
دیل نبھی کے ہُشک سے مامُور کر  
لَنْدَنْ پُریس کے سپنے ڈھوندے  
بس مہینے ہی سے ریشتہ ڈھوندے

(واساہلہ بخشش (مُرجمم)، س. 709، 711)

### زہ کی درجناؤک باتیں

مُنکُل ہے کے زہ جب جیسم سے جُدا ہوتی ہے اُور اُس پر سات  
دین گوچ رتے ہُنْ تو اکلہا ہُنْ عَرْجَل کی بارگاہ میں ارج کرتی ہے : اے رج  
عَرْجَل ! مُuje ہُجات اتھا فرما، کے میں اپنے جیسم کا ہال دریافت  
کرے، تو اُسے ہُجات بیل جاتی ہے۔ فیکر ووہ اپنی کبھی کی تاریخ  
آتی ہے، اُسے دُور سے دेखتی، اُور اپنے جیسم کو مُولا-ہما کرتی ہے  
کے ووہ مُوتگا یا (یا'نی بدلہا ہوا) ہے اُور اُس کے نثارن، مُنھ،  
آنچوں اُور کانوں سے پانی روان ہے۔ ووہ اپنے جیسم سے کھلتی ہے : “بے  
بیساں ہُسُنُو جمائل کے بآ'د اب تُو ہُس اہال میں ہے !” یہہ کھ کر  
چلی جاتی ہے۔ فیکر سات دین کے بآ'د ہُجات لے کر دُوبارا کبھی پر

કરમાણ સુસતકા મુશ્કેલી અને બાળીની પરિસ્થિતિની વિચારણા કરી એવું પર હૃદય પાક કી કચરત કરો બેશક તુમહારા મુશ્કેલી પર હૃદય પાક પદના તુમહારે લિયે પાકિઝી કા બાઈસ હૈ. (બોધ્યુ)

आती और दूर से देखती है कि मुट्ठे के मुंह का पानी खून मिली पीप, आंखों का पानी खालिस पीप और नाक का पानी खून बन चुका है। तो उस से कहती है : “अब तू इस हाल पर पहोंच चुका है !” ये ह कह कर परवाज कर जाती है। फिर सात रोज़ के बा’द ईश्वरत ले कर उसी तरह दूर से देखती है, तो हालत ये ह होती है कि आंखों की पुतलियां चेहरे पर ढाक चुकी हैं, पीप कीड़ों में तब्दील हो चुकी हैं, किंतु उस के मुंह से दाखिल हो कर नाक से निकल रहे हैं। तब वो ह जिसम से कहती है : तू नाज़ो ने अम में पलने के बा’द अब इस हाल को पहोंच गया है ! ( ۲۸۳ صفحہ الفاقہ الرُّؤْسُ )

## નેક શાખા કી નિરાની

ہجرتے ساتھیوں نا اور لائک اک علیہ رحمۃ اللہ الرؤاٰق فرماتے ہیں، اسکے شعبہ  
نے یہ سلسلہ کیا، یا رسوال لکھا ہے ! حَمْلَ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالْوَسْطُمْ لے گئے ہیں میں سب  
سے لیکھا جائیداد کیون ہے ؟ آپ نے یہ سلسلہ کیا ہے : حَمْلَ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالْوَسْطُمْ فرمایا :  
جو شعبہ کجھ اور گل سد جانے کو ن بلوے، ہون्यا کی جینات کو ٹھوڑا دے، فنا  
ہونے والی لینڈگی پر بآکی رہنے والی کو ترکھا دے اور کل آنے والے  
دین کو اپنی لینڈگی میں گینتی ن کرے نیز اپنے آپ کو کجھ والوں میں<sup>(مصنف ابن ابی شنبہ، ج ۸ ص ۱۲۷ حدیث ۱۷)</sup>  
شعبہ کرے.

## ਕੈਸੀ ਕਰਨੀ ਪੈਸੀ ਭਰਨੀ

ہجرتے سیمیڈنہ ابھدھلہاہ بین مسٹریں عَنْهُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَرَمَأَهُ کرتے : بے شک تु م گاریشے اخ्याम مें ہو اور مौत اخ्यान ک آ جائے گی، جس نے بھلائی کا بیچ بोया انکریب ووہ ٹرمیں کی فسل کاٹے گا اور جس نے بھرائی کاشت کی جلد ہی ندائیت کی بھتی پا گے ہا۔ ہر کاشت-کار کے لیے ٹسی کی بھتی ہے۔ (آل زہد لا حمد بن حنبل ص ۱۸۳ حدیث ۸۸۹)

کرمانے محسن کا : ﷺ : جس کے پاس میرا تیکھے اور ووہ میں پر ہر دشمن شریک ن پاہے تو ووہ  
لوگوں میں سے کنجھوس ترین شریک ہے۔ (سنن احمد)

## آبھی سے تاخیری کر لیجیئے

میਠے میਠے ہلکھلائی بھائیو ! وکھے اکل ماند ووہی ہے جو مौت  
سے کبھی مौت کی تاخیری کرتے ہوئے نہ کیوں کا جبھی را ہلکھلا کر لے اور  
سุننا توں کا م-دنبی چراغ کبھی میں ساتھ لے لے اور یون کبھی کی روشنی کا  
ہلکھلایا کر لے، ورنہ کبھی ہرگیز یہاں لیڈا ج ن کرے گی کے میرے اندر  
کوئی آیا ! ابھی رہو یا فکیر، وغیرہ رہو یا عس کا مشریع، ہاکیم  
ہو یا محدث، افسوس رہو یا چپرائی، سہی رہو یا مولانا، ڈاکٹر  
ہو یا ماریٹ، ٹکڑا رہو یا مژہبی. اگر کسی کے ساتھ بھی تو شاء  
آبھیرت میں کبھی رہی، نماجن کستان کجا کیا، ۲-مہاجن شریک کے رہے  
بیلہ ٹھوڑے شر-ہی ن رہے، فرج ہوتے ہوئے بھی جکات ن ہی، ہج فرج یا  
مگر ادھا ن کیا، باہم ٹھوڑے کوئی رت شر-ہی پردا ناکیج ن کیا، مان  
باع کی نا فرمائی کی، جڑ، گیبیت، چوغالی کی آدھت رہی، ہلکھلے،  
تیرا می دھبھتے رہے، گانے بائے سونتے رہے، داہی بُندھاتے یا ایک میڈی سے  
�ٹاتے رہے. ایسا گارج بھوب گوناہوں کا بائیکار گارم رخا تو اکلواہ  
اوہر جل اور عزوجل اور عس کے رسول ﷺ کی ناراچی کی سوڑت میں  
سیوا اے ہسرا رت و ندامت کے کوئی ہاث ن آئے گا۔ جب کے جس نے  
اکلواہ تआواہ کو راچی کر لیا جس کے بھوک سے تریکے ہیں جن میں سے  
یہاں بھی ہے کہ جس نے فراہیج کے ساتھ ساتھ نواہیل کی بھی پابندی کی،  
۲-مہاجن اکل موبارک کے ہلکاوا نکل رہے بھی رہے، کوچا کوچا، گلی  
گلی نہ کی کی دا'وات کی بھوئے میاہی، کوئی اسے کریم کی تا'لیم ن سیر  
بھوک ہاسیل کی بکھے دوسرے کو بھی ہی، یوکدھر دنے میں ہیچ-کیا ہلت  
مہسوس ن کی، دھر دھر جاری کیا، سوننا توں کی تربیت کے م-دنبی

**ਫਰਮਾਨ ਪੁਸ਼ਟਕ** : ਤੁਮ ਜਲਦੀ ਭੀ ਹੋ ਮੁੜ ਪਰ ਫੁਰੇਂਦ ਪਈ, ਕਿ ਤੁਮਾਰਾ ਫੁਰੇਂਦ ਮੁੜ ਤਕ ਪਹੁੰਚਾਵਾ ਹੈ। (ਮੁਖ ਅਤੇ ਪੈਂਡਾ)

کاٹیں گے میں بھا کا ہدایتی سے سفر کرنے کے ساتھ ساتھ دیگر مुسلاخانوں کو  
بھی اس کی تاریخی دی، روایانا م-دنی ہنچا مات کا رسالہ پور  
کر کے ہر م-دنی ماح اپنے جسمی دار کو جمیع کرવایا، اعلیٰ احمد  
اویں عزوجل اور اس کے پارے رسویل حملہ اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے فیصلوں کو مرم سے  
ہمیان سلامت لے کر ہونیا سے رجسٹر ہو گا تو اس کی  
کبھی میں ہشتر تک رہنمائی کا دریخا میڈیم مارتا رہے گا اور نوئے  
میں سوتھا کو حملہ اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے یاد میں لہر راتے رہے گے۔

કથ્ય મેં લહરાયેંગો તા હશે ચશ્મે નૂર કે  
જલવા ફરમા હોળી જબ તલ્યાત રસૂલુલ્લાહ કી

(ହେଉଥିବା ଅନ୍ତରାଳ)

## ਕਿਧੁਮਤ ਕੀ ਮਨੁੱਸਰ ਕਥੀ

મીઠ મીઠ ઈસ્લામી ભાઈયો ! આહ ! પૈદા હો હી ગએ તો અબ  
મરના ભી પડેગા. હાએ હાએ ! હમ ગુનહગારોં કા ક્યા બનેગા ! મૌત  
કી તકાલીફ ઔર કષ્ટ મેં મુદ્દતોં ગલતે સડતે રહેને હી પર ઈક્સ્પ્રેસ નહીં,  
કષ્ટોં સે દોબારા ઉઠના ઔર કિયામત કા ભી સામના કરના હૈ, કિયામત  
કા દિન સખ્ત હોલનાક હૈ ઔર ઈસ મેં કઈ દુશ્વાર ગુજાર ઘાટિયાં હૈન.  
કિયામત કે ભયાનક મન્જુર કા તસવ્યુર જમાને કી કોણિશ કીજિયે, આહ !  
આહ ! આહ ! સિતારે ઝડ જાએંગે ઔર ચાંદ વ સૂરજ કે બે નૂર હોને કે  
બાઈસ ધુપ અંધેરા છા જાએગા મગર રોશની ખત્મ હોને કે બા વુજૂદ  
તપિશ બર કરાર રહેગી. અહલે મહશર ઈસી હાલત મેં હોંગે કે અચાનક  
આસ્માન ટૂટ પડેગા ઔર ઉસ કે ફિટને કી આવાજ કિસ કદર ભયાનક  
હોગી ઈસ કા તસવ્યુર કીજિયે, પહાડ ધૂની હુઈ રૂઈ કી તરહ ઉડ જાએંગે

فرمائے مُسْتَكْبَرٌ : مَنْ تَعْلَمْ عَلَيْهِ وَمَنْ لَا يَعْلَمْ : اُپنے لوگ اپنی ماجlis سے اخلاق کے تجھک اور نبھی پر فرماد شریف پاٹے بیگوں کو گئے تو وہ بدبودھار بُردار سے (ع). (شعب الانبان)

اور لوگ اُسے ہونگے جسے ہے لے ہوئے پتھرے۔ کوئی کسی کا پورساناہ ہاتا نہ ہوگا، بآئی بآئی سے آئیں نہ بیلاؤے گا، دوست دوست سے مُونہ ڈھپاۓ گا، بیٹا باپ سے پیٹھا ڈھاۓ گا، شوہر بیوی کو دُور ہٹاۓ گا اور بیٹا مام کا بُوڑا نہ ڈھاۓ گا۔ اخلاق گرج کوئی بھی کسی کے کام ن آے گا۔ سُونو ! سُونو ! دیل کے کانوں سے سُونو 30وے پارے کی سُو-رُتُل کاریاہ میں کیا مات کی ہس ترہ مُنجر کشی کی گئی ہے :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ  
۝ الْقَارِئُ مَا الْقَارِئُ  
وَمَا أَدْرِكَ مَا الْقَارِئُ ۝ يُوْمُ  
يُگُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمُبْشُوتُ ۝  
وَتَلُونُ الْجِبَالُ كَالْعُهُنِ الْمَسْقُوشُ ۝  
فَأَمَّا مَنْ تَقْتَلَ مَوَازِينَهُ ۝ فَهُوَ فِي  
عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝ وَأَمَّا مَنْ حَفَّتُ  
مَوَازِينَهُ ۝ فَأُمَّهَ هَاوِيَةٍ ۝ وَمَا  
أَدْرِكَ مَا هِيَةٍ ۝ نَارٌ حَامِيَةٍ ۝

ت-۷-مایہ کنگول ہیماں : اخلاق کے نام سے شریف اُپنے نیہادیت مہمان بان رہم ہوا۔ دیل دھلاناے والی، کیا وہ دھلاناے والی ؟ اور تُو نے کیا جانا کیا ہے دھلاناے والی۔ جس دین آزاد میں ہونگے جسے ہے لے پتھرے، اور پھر اُپنے ہونگی عین۔ تو جس کی تولی<sup>1</sup> باری ہوئی وہ تو مُن مانتے ایش میں ہے اور جس کی تولی ہلکی پڑی وہ نیچا دیباۓ والی گواد میں ہے اور تُو نے کیا جانا کیا نیچا دیباۓ والی ؟ اُپک آگ شو'لے مارتا۔

### ناموں کا پالا کام ن آئے گا॥

ہمارے سچیدھنا ہوئے لین ہی یاد رحمۃ اللہ تعالیٰ ہے فرماتے ہیں

دینے

1 : یاً نی و جن میں نہ کیا۔

کرمانے مुسٹکا۔ ﷺ : جس نے مُعَاجِ پر رہے جو مُعاَجِ دو سو بارِ دُوڑے پاک پਟਾ (عس کے دو سو سال کے گُنائِ مُعَاجِ ہوئے۔) (جمع المراجع)

کے بارے کیا مات مان اپنے بےٹے سے بھلے گی اور کھے گی : اے بےٹے ! کیا تُ میرے پت میں ن رہا ? کیا تُ نے میرا دूध ن پیا ? بےٹا ارج کرے گا : اے میری مان ! کیون نہیں۔ اس پر مان کھے گی : بےٹا ! میرے گُنائِ مان کا بُوچ بھوت بآری ہے اس میں سے تُ سیف ایک گُنائِ ہی ڈا لے۔ بےٹا کھے گا : میری مان ! مُعَاجِ سے دُور ہو جا، مُعَاجِ اپنی فیک لَاہیک ہے، میں تera یا کسی اور کا بُوچ نہیں ڈا سکتا۔ (الرُّؤْمُ الْفَاتِقُ مِنْ ۖ ۱۰۰)

### پسینے میں ڈیکھیاں

میठے میठے اس سلسلہ میں بآئیو ! اُن تکلیفوں کے ہلکاوا، بُوکے پسے رہنے اور ہیسا بھو کیتاب کی تکالیف کا بھی سامنا کرنا ہوگا۔ وہاں پر ارج کے سامنے کے ہلکاوا کوئی سایا ن ہوگا جو مُکرر بھین ہی کو نسیب ہوگا۔ اُن کے ہلکاوا لوگ سُورج کی گرمی میں سیسکتے بیلکتے ہوں گے، کسرتے ہیڑھیا بھی اسکے دُسرا کو ڈکھ دے رہے ہوں گے، نیز گُنائِ مان کی ندائِ مات، سانسون کی ہرارت، سُورج کی تماوجت اور بُوچ و دھشات کے سبب پسینا بہت کر جسمیں میں ساتر گاہ تک جگب ہو جائے گا۔ فیکر لوگوں کے گُنائِ مان کے مُعتابیک کسی کے تباہیں، کسی کے ڈھنڈنیں، بآں کے سینیں اور بآں کے کانیں کی لہی تک چھوگا اور کوئی باد نسیب تو اُس میں ڈیکھیاں بھا رہا ہوگا۔ یعنی

### کانوں تک پسینا

ہجرتے ساتھی دُننا ابھُو لخاہ ہی بنے عُمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر سے ریواخت ہے کے اخلاقاہ گُرچہ جل کے مہبوب، داناءِ گُرچہ، مُونجڑھن

کرمانے مسنا کا : مُعَاویٰ پر دو دشائیں پڑے، اخلاق تسلیم پر رحمت بے کروں۔ (ابن عدی)

آن لیلِ عیوب 30 سو-رتوں میں تکمیلی فین کی  
71 آیتے کریما تیلواحت فرمائی :

**يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ  
الْعَلَيْيِنَ**

ت2-۴-میں کنگولیہ مان : جس دن  
سب لوگ رجھوں آتا-لہمیں کے ہنگوں پر  
ہوں گے۔

فیر فرمایا : کیا میں کے دن با'ج لوگوں کا پسینا ہے کہ  
ہوں گا کے نیسہ (یا'نی آدھے) کا نہ تک پہنچے جائے گا۔

(بخاری ج 4 ص 255، حدیث 6031)

### پسینے کی لگام

اک ریوایت میں یہ ہے کہ نبی یحییٰ کریم، رجھوں کے نبی یا  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : کیا میں کے دن سو رجھوں میں سے کریب ہو  
جائے گا تو لوگوں کا پسینا بھے گا با'ج لوگوں کا پسینا۔ ان کی ایسیوں تک،  
با'ج کا نیسہ (آدھی) پیڈلیوں تک، با'ج کا ہوتا نہ تک، کوچ کا رانوں تک،  
با'ج لوگوں کا کمر تک اور کوچ کا کانوں تک اور کوچ کا گاردن تک اور  
کوچ کا بیٹھ تک پہنچے گا۔ آپ نے اپنے دستے مुبارک  
سے ہشرا فرمایا کہ وہ اپنے لگام ڈال دے گا اور با'ج کو پسینا  
ڈانپ لے گا اور آپ نے اپنے ہاتھ مुبارک کو سرے  
انوار پر ر�ا۔

(مشتی امام الحمد بن حنبل ج 6 ص 146 حدیث 17444)

### نماز نے فرمائے گا

سرکارے مددینا نے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
میں تکمیلی فین کی 71 آیتے کریما تیلواحت فرمائی :

કરમાને મુસ્કતાની પણ કરી શકતાં હોતી હતી. મુશ્કે પર કસરત સે હુરુદ પાક પડો બેશક તુમ્હારા મુશ્કે પર હુરુદ પાક પડના તુમ્હારે ગુણાંઓ કે લિયે મળજીરત હૈ. (અનુષ્ઠાનિક)

**يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ  
الْعَلَمِينَ** ٦

તર-જ-મએ કન્યુલ ઈમાન : જિસ દિન  
સબ લોગ રખ્યુલ આ-લમીન કે હુંઝૂર ખેડે  
હોંગે.

(المُسْتَدِرَكُ لِلْحَاكِمِ ج ٥ ص ٧٩٠ حديث ٨٧٤٧)

## ਪਚਾਸ ਹਾਰ ਸਾਲ ਤਕ ਖੁਦੇ ਰਹ੍ਣਗੇ

ઇજરતે સચ્ચિદુના હસન બસરી ﷺ ફરમાતે હૈ :  
તુમ્હારા ઉસ દિન કે બારે મેં ક્યા ખયાલ હૈ જબ લોગ પચાસ હજાર સાલ  
કી મિકડાર અપને કદમોં પર ખડે હોંગે ! ઈસ મેં ન તો એક લુકમા ખાને  
કો ભિલેગા ઔર ન હી એક ધૂટ્ટ પાની ભિલે. હત્તા કે જબ ઘાસ સે ઉન કી  
ગરદનેં લટક જાઓંગી ઔર ભૂક સે ઉન કે પેટ જલ જાઓંગે તો ઉન્હેં  
જાનિબે દોઝખ લે જા કર ખૌલતા હુવા પાની પિલાયા જાઓગા. થક હાર  
કર બાહુમ કલામ કરેંગે કે આઓ ! અલ્લાહ રૂઝું કી બારગાહ મેં કિસી  
કો સિફારિશ કે લિયે દર-ઘ્વાસ્ત કરેં ઈસ તરહ વોહ અમિયાએ કિરામ  
ઉદ્દીપિલાયા કી તરફ રૂખ કરેંગે મગર વોહ જિસ નબી ﷺ કી  
બારગાહ મેં હાજિરી દેંગે વોહ ઉન્હેં ફરમાએંગે : “મુઝે મેરે હાલ પર છોડ  
દો ! મુઝે મેરે અપને મુઆ-મલે ને દૂસરોં સે બે નિયાઝ કર દિયા હૈ નીઝ  
ઉદ્દૂર કરેંગે કે અલ્લાહ તઆલા ને આજ સખ્ત ગળબ ફરમાયા હૈ કે ઈસ  
કદર ગળબ ઈસ સે પહુલે કભી ન ફરમાયા ઔર ન કભી આયિન્દા

**કર્માને સુસતકા** : કૃતીને તૈયાર કરું અને પણ કિસસ ને ક્રિતાબ મેં મુજબ પર હુદ્દા પાક વિખા તો જબ તક મેરા નામ ઉચ્ચ મેરું રહેગા। કિરિશેને ઉચ્ચ કે લિખે ઈસ્ટિઝફાર (ધાન્યાની ભાગ્યશાશ્વતી કુદુઆ) કરતે રહેંગે। (ત૆પ્પાની)

ફરમાએગા॥.” હતા કે મહિબુલ રજુલ ઈજૂત, તાજદારે રિસાલત,  
નબિએ રહમત, શરીરે ઉમત ચીન્હાની ઉલ્લભી ઉલ્લભી ઉલ્લભી  
મિલેંગી ઉન કી શરીરાથત ફરમાએંગે. (احياء العلوم ج ٥ ص ٢٧٣)

اَذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي نَعْلَمُ مَا فِي الْأَنْوَارِ

ਮੇਰੇ ਝੂਗੂਰ ਕੇ ਲਾਭ ਪਰ ਆਲਾ ਹੋਗਾ।

(ਐਕ ਨਾਵ)

## સાધોં કેસે બરદાશ્ત હોંગી

ਮੀठ ਮੀਠ ਇੱਖਾਮੀ ਭਾਈਧੋ ! ਕਿਧਾਮਤ ਕੀ ਹੋਲਨਾਕਿਧੋਂ ਔਰ ਅਛਲੇ  
ਮਹਸ਼ਰ ਕੀ ਤਕਲੀਫ਼ਾਂ ਕੀ ਯੇਹ ਤੋ ਏਕ ਜਲਕ ਹੈ ਔਰ ਯੇਹ ਪਰੇਸ਼ਾਨਿਆਂ ਭੀ  
ਛਿਸਾਬੋ ਕਿਤਾਬ ਔਰ ਜਹਨਾਮ ਕੇ ਅਜਾਬ ਸੇ ਪਛਲੇ ਕੀ ਹੈਂ. ਜ਼ਰਾ ਗੌਰ ਤੋ  
ਕੀਕਿਧੇ ਕੇ ਆਜ ਅਗਰ ਜ਼ਰਾ ਸੀ ਗਰਮੀ ਬਢ ਜਾਏ ਤੋ ਹਮ ਤਤਪ ਉਠਤੇ ਹੈਂ,  
ਅਗਰ ਬਿਜਲੀ ਚਲੀ ਜਾਏ ਤੋ ਅਂਧੇਰੇ ਮੌਹ ਪਰ ਵਹਿਤ ਤਾਰੀ ਛੋ ਜਾਤੀ  
ਹੈ, ਏਕ ਵਜ਼ਤ ਕੇ ਖਾਨੇ ਮੌਹ ਤਾਖੀਰ ਛੋ ਜਾਏ ਤੋ ਭੂਕ ਸੇ ਨਿਫਾਲ ਛੋ ਜਾਤੇ ਹੈਂ,  
ਸ਼ਿਦਤੇ ਘਾਸ ਮੌਹ ਪਾਨੀ ਨ ਮਿਲੇ ਤੋ ਸਿਸਕ ਜਾਤੇ ਹੈਂ, ਗਰਮਿਆਂ ਮੌਹ ਹੁਥ ਛੋ  
ਜਾਏ (ਯਾਨੀ ਹਵਾ ਚਲਨਾ ਰਕ ਜਾਏ) ਤੋ ਬੇ ਕਰਾਰ ਛੋ ਜਾਤੇ ਹੈਂ, ਸੂਰਜ ਕੀ  
ਤਪਿਥ ਕੇ ਸਬਬ ਪਸੀਨੇ ਕੀ ਕਸਰਤ ਛੋ ਤੋ ਬਿਲਬਿਲਾ ਉਠਤੇ ਹੈਂ, ਟ੍ਰਾਫਿਕ ਜਾਮ  
ਛੋ ਜਾਏ ਤੋ ਬੇਜਾਰ ਛੋ ਜਾਤੇ ਹੈਂ, ਆਂਖ ਮੌਹ ਅਗਰ ਗਈ ਕਾ ਜਾਰੀ ਪਤ ਜਾਏ ਤੋ  
ਬੇਚੈਨ ਛੋ ਜਾਤੇ ਹੈਂ, ਵਾਲਿਦ ਸਾਹਿਬ ਝਾਂਟ ਵੱਡੇ ਤੋ ਬੁਰੀ ਤਰਹ ਜੇਂਪ ਜਾਤੇ ਹੈਂ,  
ਉਸਤਾਦ ਜਿਤਕ ਵੱਡੇ ਤੋ ਸਹਮ ਜਾਤੇ ਹੈਂ. ਆਹ ! ਆਹ ! ਆਹ ! ਅਗਰ ਨਮਾਜ  
ਕੋਆ ਕਰਨੇ ਕੇ ਸਬਬ ਆਗ ਕਾ ਅਜਾਬ ਵੱਡਿਆ ਗਿਆ, 2-ਮਜ਼ਾਨੁਲ ਮੁਬਾਰਕ  
ਕਾ ਰੋਜ਼ਾ ਤਰਕ ਕਰਨੇ ਕੀ ਵਖ਼ਤ ਸੇ ਅਗਰ ਭੂਕ ਘਾਸ ਮੁਸਲਵਤ ਕਰ ਦੀ ਗਈ,

ਫਰਮਾਨੇ ਮੁਸਤਫਾ : ﷺ : ਜਿਸ ਨੇ ਮੁੜ ਪਰ ਏਕ ਬਾਰ ਫੁਰੇਟ ਪਾਕ ਪਈ ਅਖਲਾਹ ਪੰਜਾਬ ਉਸ ਪਰ ਦਸ ਰਹਮਤੇ ਨਾਜ਼ਿਲ ਫਰਮਾਨਾ ਹੈ। (مسلم)

ਯਕਾਤ ਨ ਦੇਣੇ ਕੇ ਬਾਈਸ ਅਗਰ ਰਹਿਕਤੇ ਹੁਏ ਸਿੱਖਕੇ ਜਿਸਮ ਪਰ ਦਾਗ ਫਿਧੇ ਗਏ, ਬਦ ਨਿਗਾਈ ਕਰਨੇ ਕੇ ਸਬਥ ਅਗਰ ਆਂਖਾਂ ਮੌ ਆਗ ਭਰ ਦੀ ਗਈ, ਲੋਗਾਂ ਕੀ ਘੁੜਧਾ ਬਾਤੋਂ, ਗਾਨੇ ਬਾਜੇ, ਗੀਬਤੋਂ, ਗਨਵੇ ਚੁਟਕੁਲੇ ਵਗੈਰਾ ਸੁਨਨੇ ਕੀ ਵਧਦ ਸੇ ਅਗਰ ਕਾਨਾਂ ਮੌ ਪਿਧਲਾ ਛੁਵਾ ਸੀਸਾ ਉਡਿ ਇਧਾ ਗਿਆ, ਮਾਂ ਬਾਪ ਕੀ ਨਾ ਫਰਮਾਨੀ ਔਰ ਕਤਾਏ ਰੇਹ੍ਮੀ (ਧਾਨੀ ਰਿਸ਼ਤੇਦਾਰਾਂ ਸੇ ਤਅਲਵੁਕਾਤ ਤੋਡ ਦੇਣੇ) ਕੇ ਬਾਈਸ ਅੜਾਬ ਮੌ ਮੁਅਜਲਾ ਕਰ ਫਿਧੇ ਗਏ ਤੋ ਕਿਆ ਕਰੋਗੇ ? ਅਥ ਭੀ ਵਕਤ ਹੈ ਮਾਨ ਜਾਈ, ਕਿਧਾਮਤ ਕੀ ਰਾਹਤ ਔਰ ਮੁਸਤਫਾ ਜਾਨੇ ਰਹਮਤ ਮੁਅਮਨੀ ਕੀ ਸ਼ਫ਼ਾਅਤ ਕੇ ਹੁਸੂਲ ਕੇ ਲਿਧੇ ਸਿਫ਼ਕੇ ਫਿਲ ਕੇ ਸਾਥ ਗੁਨਾਹਾਂ ਸੇ ਤੌਬਾ ਕਰ ਲੀਜਿਧੇ.

ਕਰ ਲੇ ਤੌਬਾ ਰਖ ਕੀ ਰਹਮਤ ਹੈ ਬਤੀ

ਕਥ ਮੌ ਵਰਨਾ ਸਜਾ ਹੋਗੀ ਕਿ

### ਕਿਧਾਮਤ ਮੌ ਆਸਾਨੀ

ਮੀਠੇ ਮੀਠੇ ਈਸਲਾਮੀ ਭਾਈਧੋ ! ਕਿਧਾਮਤ ਕੇ 50 ਦਾਰ ਸਾਲਾਹ ਹਿਨ ਮੌ ਜਹਾਂ ਕੁਝਫ਼ਾਰ ਨਾ ਕਾਬਿਲੇ ਬਰਦਾਅਤ ਤਕਾਲੀਫ਼ ਸੇ ਫੋ ਚਾਰ ਹੋਂਗੇ ਵਹਾਂ ਮੁਅਮਿਨੀਨ ਪਰ ਜੂਮ ਜੂਮ ਕਰ ਰਹਮਤੋਂ ਬਰਸ ਰਹੀ ਹੋਂਗੀ ਚੁਨਾਨ੍ਯੇ ਸਰਕਾਰੇ ਮਈਨਾ, ਸੁਝੁਰੇ ਕਲਿਬੋ ਸੀਨਾ। ਕਾ ਸ਼ਾਹੀ ਫਰਮਾਨੇ ਬਾ ਕਰੀਨਾ ਹੈ : ਉਸ ਜਾਤੇ ਪਾਕ ਕੀ ਕਸਮ ਜਿਸ ਕੇ ਕਲਿਬੋ ਕੁਦਰਤ ਮੌ ਮੇਰੀ ਜਾਨ ਹੈ ਕੇ ਕਿਧਾਮਤ ਕਾ ਹਿਨ ਮੋਮਿਨ ਪਰ ਆਸਾਨ ਹੋਗਾ ਹਤਾ ਕੇ ਹੁਨਾਂ ਮੌ ਝੜ੍ਹ ਨਮਾਯ ਕੀ ਅਦਾਅੋਗੀ ਸੇ ਭੀ ਥੋਡਾ ਵਕਤ ਮਾਲੂਮ ਹੋਗਾ। (مسنون امام احمد بن حنبل ج ٤ ص ١٥١ حدیث ١١٧١٧)

ਮੀਠੇ ਮੀਠੇ ਈਸਲਾਮੀ ਭਾਈਧੋ ! ਅਗਰ ਈਸੀ ਤਰਹ ਗਫ਼ਲਤ ਭਰੀ ਕਿਨਾਹੀ ਗੁਆਰ ਕਰ ਹੁਨਾਂ ਸੇ ਰੁਖਸਤ ਹੋ ਗਏ ਔਰ ਗੁਨਾਹਾਂ ਕੇ ਬਾਈਸ

ફરમાને મુસફા : (عَلَيْهِ الْحَمْدُ وَسَلَامٌ عَلَى مَنْ أَنْذَلَهُ وَسَلَامٌ عَلَى مَنْ نَذَرَهُ) : ઉસ શપસ કી નાક ખાક આલૂદ હો જિસ કે પાસ મેરા જિક હો ઔર વોહ મુજબ હુદેં પાક (ત્યારાની)

અહ્વા અહ્વા અન્નોર ઉસ કે પ્યારે રસૂલ નારાજ હો ગયે ઔર અગર ઈમાન બરબાદ હો ગયા તો ખુદા કી કસમ ! સખ્ત પણતાવા હોગા. સુનો ! સુનો ! 30વેં પારે કી સૂરતુના જિયાત કી આયાત નમ્બર 34 તા 41 મેં ફરમાયા જા રહા હૈ :

فَإِذَا جَاءَتِ الْأَطْمَةُ الْكُبِيرَىٰ  
يُوْمَ يَتَزَلَّ كَرَّالِإِنْسَانَ مَا سَعَىٰ  
وَبُرِزَتِ الْجَحَّمُ لِمَنْ يَرِىٰ  
مَنْ كَطَنَ<sup>١</sup> وَأَثْرَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا<sup>٢</sup>  
فَإِنَّ الْجَحَّمَ هِيَ الْمَأْوَىٰ<sup>٣</sup> وَأَمَّا  
مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَىَ النَّفْسَ  
عَنِ الْهَوَىٰ<sup>٤</sup> فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ  
الْمَأْوَىٰ

યા રષ્ભે મુસટફા ! હમેં મૌત વ કબ્રો છશ્ર કી તથ્યારી કી તૌફીક દે, હમારા ઈમાન સલામત રખ ઔર નજ્રએ રૂહ મેં આસાની દે, સકરાત મેં અપને પ્યારે હબીબ કા જલ્વા નસીબ ફરમા.

أَمَّا بِجَاهِ الْبَنِيِّ الْأَمَمِينَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالْهُوَ سَلَامٌ  
دِينِه

1 : યા'ની જબ દૂસરી બાર સૂર કૂંકને પર લોગ કબ્રોં સે ઉઠાએ જાઓંગે. 2 : યા'ની દુન્યા મેં જો ભી નેકિયાં ઔર બદિયાં કી શીં ઉન કો યાદ કરેગા. 3 : યા'ની હદ સે ગુજરા ઔર કુઝ ઈજિયાર કિયા. 4 : હરામ ચીજોં કી.

فرمائے موسٹکا : ﷺ : جس نے مُعْذَنْ بَارَ أَكَبَ بَارَ حُرُونَ وَأَكَبَ بَارَ حُرُونَ عَلَيْهِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰالَمِينَ تَعَالٰى اللّٰهُ عَلٰيْهِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰالَمِينَ (صلی اللہ علیہ وسلم) فرماتا ہے۔

نگریخ کے وکٹ میڈ جاتھے مہبوب دی�ا

تے را کیا جائے گا میں شاد مہر گا یا رجی !

امین بِحِجَّةِ الْيَمِينِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰيْهِ وَاللّٰهُ وَسَلَّمَ

میठے میठے ہی سلما بی بآئیو ! بیان کو ہیجتہماں کی ترکھ لاتے ہی اے سُوْنَت کی فوجیلیت اور چنڈ سُوْنَتِ اُور آداب بیان کرنے کی سآدات ہاسیل کرتا ہے۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہ نبُویت، موسٹکا جانے رہمات، شامے بجزمے ہیدایت، نوشامے بجزمے جنات سے مہبوبت کی عس نے مُعْذَنْ سے مہبوبت کی اُور جس نے مُعْذَنْ سے مہبوبت کی ووہ جنات میں میرے ساتھ ہو گا۔

(ابن عساکر ج ۹ ص ۳۴۳)

سینا تے ری سُوْنَت کا مہینا بنے آکا

جنات میں پڈو سی میڈ تु م اپنا بنا نا

صَلُّوا عَلَى الْحَمِيْبِ ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰی مُحَمَّدٍ

“کुبُور کی ہدیا رات سُوْنَت ہے” کے سو لکھ ہیکھ کی نیزبادت سے

کنیستھاں کی ہائیری کے ۱۶ م-دھنی کھل

❖ نبی یو کریم، رَحْمَةُ الْعَالَمِينَ میں کا فرمائے میں نے تومھے ہدیا راتے کو بُور سے مانع کیا یا، لے کین اب توم کشوں کی ہدیا رات کرو کیونکے یہاں ہونیا میں بے رجہتی کا سبب اُور آبیزت کی یاد دیلاتی ہے (ابن ماجہ ج ۲ ص ۲۵۲ حدیث ۱۰۷۱) ❖ کو بُورے مُسْلِمین کی ہدیا رات سُوْنَت اُور مجا راتے اُولیا اے کریم و شو ہدا اے ہر جام رحیم اے کی ہائیری سآدات بر سآدات اُور ہنہ ہی سلما

فَرِمَانَ مُوسَىٰ كَلْمَلْ عَلَيْهِ وَالْمُصَلَّى: عَسَىٰ أَنْ يَعْلَمَ الْجِئْرَىٰ وَالْمُؤْمِنُونَ  
پر ہر دو پاک ن پڑے۔ (ترمذی)

મન્દૂબ (યા'ની પસન્દીદા) વ સવાબ<sup>1</sup> શાખા (વલિયુલ્લાહ કે મજાર શરીફ યા) કિસી ભી મુસલ્માન કી કબ્ર કી જિયારત કો જાના ચાહે તો મુસ્તહબ યેહ હૈ કે પહોલે અપને મકાન પર (ગેરે મકરૂહ વકત મેં) હો રક્ખત નફ્ફલ પઢે, હર રક્ખત મેં સૂ-રતુલ ફાતિહા કે બા'દ એક બાર આ-યતુલ કુર્સી ઔર તીન બાર સૂ-રતુલ ઈલાસ પઢે ઔર ઉસ નમાજ કા સવાબ સાહિબે કબ્ર કો પહોંચાએ, અલ્લાહ તાલાલા (ઉસ ફૌત શુદ્ધ બન્દે કી કબ્ર મેં નૂર પૈદા કરેગા ઔર ઈસ (સવાબ પહોંચાને વાલે) શાખસ કો બહુત જિયાદા સવાબ અતા ફરમાએગા<sup>2</sup> શાખાર શરીફ યા કબ્ર કી જિયારત કે લિયે જાતે હુએ રાસ્તે મેં કુજૂલ બાતોં મેં મશગૂલ ન હો<sup>3</sup> કબ્ર કો બોસા ન દેં, ન કબ્ર પર હાથ લગાએ<sup>4</sup> બલ્કે કબ્ર સે કુછ ફાસિલે પર ખડે હો જાએ<sup>5</sup> કબ્ર કો સજ્જદાએ તા'જીમી કરના હરામ હૈ ઔર અગર ઈબાદત કી નિયત હો તો કુઝ હૈ<sup>6</sup> કબ્રિસ્તાન મેં ઉસ આમ રાસ્તે સે જાએ, જહાં માઝી મેં કભી ભી મુસલ્માનોં કી કબ્રેં ન થોં, જો રાસ્તા નયા બના હુવા હો ઉસ પર ન ચલે “રહુલ મોહતાર” મેં હૈ (કબ્રિસ્તાન મેં કબ્રેં પાટ કર) જો નયા રાસ્તા નિકાલા ગયા હો ઉસ પર ચલના હરામ હૈ<sup>7</sup> બલ્કે નાએ રાસ્તે કા સિર્જ ગુમાન હો તથ ભી ઉસ પર ચલના ના જાઈજ વ ગુનાહ હૈ<sup>8</sup> કઈ મજારાતે ઔદિયા પર દેખા ગયા હૈ કે ઝાઈરીન કી સહૂલત કી ખાતિર મુસલ્માનોં કી કબ્રેં મિસ્માર (યા'ની તોડફોડ) કર કે ફર્શ બના દિયા જાતા હૈ, ઐસે ફર્શ પર લૈટના, ચલના, ખડા હોના, તિલાવત વ જિકો અઝકાર

1 : ફતાવા 2-જવિયા મુખરજી, જિ. 9, સ. 532, 2 : ۲۹۰۷۹ ح ۴۰۰ : 3 : 4 : ફતાવા 2-જવિયા મુખરજી, જિ. 9 સ. 522, 526, 5 : માખૂજ અઝ ફતાવા 2-જવિયા, જિ.

22, સ. 423, 6 : ۱۱۲ : 7 : ۱۸۳ م : ۳ مختارج : ۱ م : ۱ المختارج ر

فرمائے موسیٰ فرمادی : مَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يُرَأَيْهُ وَشَرًّا يُرَأَيْهُ سُوءً (عَزَّوجَلُ عَنْكُوْلَهُ عَلَيْهِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ) (فرمایا تھا کہ اس پر سو رہنمائے ناچیل فرماتا ہے۔ طبرانی)

کے لیے بینا وغیرا ہرآم ہے، دوڑ ہی سے فاتحہ پढ لیجیے ﴿  
ذیکارے کبھی ممیت کے مuwā-jah مें (یا'نی یہ کے سامنے) بھے ہو کر  
ہو اور اس (یا'نی کبھی والے) کی پائیتی (یا'نی کوئی) کی ترک سے  
جا آئے کہ اس کی نیگاہ کے سامنے ہو، سیرہانے سے ن آئے کہ اسے سر  
ٹھا کر دے بننا پڑے<sup>1</sup> ﴿ کبھیستاں میں اس ترک بھے ہوں، کے کیجیے کی  
ترک پڑ اور کبھی والوں کے یہ کوئی بھے ہو اس کے بآ'د کہیے :

**السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ إِنَّمَا سَلَفَ وَنَحْنُ بِالْأَشْرِ**

تاریخ ما : اے کبھی والو ! تुम پر سلام ہو، اکلیا جو اور  
تعمیری بھیگرہت فرمائے، تum ہم سے پہلے آ گئے اور ہم تعمیرے  
بآ'د آنے والے ہوں<sup>2</sup> ﴿ جو کبھیستاں میں دابیل ہو کر یہ کہے :  
**اللَّهُمَّ رَبَّ الْجَنَّاتِ وَالْعِظَمَ النَّحْرَةُ الْتِي خَرَجَتْ مِنَ الدُّنْيَا**

**وَهِيَ بِكَ مُؤْمِنَةٌ أَدْخِلْ عَلَيْهَا رَوْحًا مِّنْ عِنْدِكَ وَسَلَامًا مِّنْكَ -**

تاریخ ما : اے اکلیا جو ! (اوی) (اوی) (اوی) (اوی) (اوی) (اوی) (اوی)  
کے ربا ! جو ہونیا سے ہمیں کی ہاتھ میں رجسٹر ہوئے تو اس پر اپنی رہنمائی  
اور میرا سلام پہنچا دے۔ تو ہمارے سایہ ہونا آدمی السلام سے لے  
کر اس وکت تک جیتنے موبین فوت ہوئے سب اس (یا'نی ہو آ  
پڑنے والے) کے لیے ہو آئے بھیگرہت کرے گے<sup>3</sup> ﴿ شاہزادی مژہری میان  
میں دابیل ہو واہی در اس نے سو-رتوں فاتحہ، سو-رتوں ایجنسیاں اور  
دینے

1: فتاوا ۲-جیلیخیا مुبarrج، ج 9، ص 532، 2: ۲۵۰ ص

3: مصنف ابن آبی شیبہ ج ۸ ص ۲۰۷

**ਫਰਮਾਨ ਮੁਸ਼ਕਲ** : ਜਿਸ ਕੇ ਪਾਸ ਮੇਰਾ ਜਿਕ ਛੁਵਾ ਔਡ ਤੇਜ਼ ਨੇ ਮੁੜ ਪਰ ਹੁਕੂਮੇ ਪਾਕ ਨ ਪਢਾ ਤਹਤੀਕ ਵੋਡ ਬਦ ਭਾਖ ਹੋ ਗਯਾ। (ਅਨੰ ਸੰਚ.)

ਹਜ਼ਾਰੋਂ ਸੁਨਤੇਂ ਸੀਖਨੇ ਕੇ ਲਿਖੇ ਮਕ-ਤ-ਬਤੁਲ ਮਈਨਾ ਕੀ ਮਤ੍ਬੂਆ  
ਦੀ ਕੁਤੁਬ (1) **312** ਸਫ਼਼ਾਤ ਪਰ ਮੁਸ਼ਤਮਿਲ ਕਿਤਾਬ “ਬਲਾਰੇ ਸ਼ਾਰੀਅਤ”  
ਇਸਦਾ **16** ਔਰ (2) **120** ਸਫ਼਼ਾਤ ਕੀ ਕਿਤਾਬ “ਸੁਨਤੇਂ ਔਰ ਆਦਾਬ”

١: ٣٦ شرح الصدور م: ٣٣ نفخارج م: ١٨٣ فتاوا ٢-ج ٩٧٤ م: ٣٥: ٣: فتاوا ٢-ج ٩٧٤ م: ٣٥: ٣: شرح الصدور م: ٣٦

کرمانے مुسٹکا : جس نے مੁੜ پر سੁਖ و شਾਮ ਦੱਸ ਦਾਰ ਹੁਕੂਮ ਪਾਕ ਪਾਡਾ (ਤੇਜ਼ੀ ਦਿਲਾਵ)

ਹਦਿਤਨ ਹਾਸਿਲ ਕੀਤੇ ਆਂ ਪਥਿੇ. ਸੁਨਨਾਂ ਦੀ ਤਰਜਿਤ ਕਾ ਏਕ ਬੇਹਤਰੀਨ ਝੀਕੀਆ ਦਾ'ਵਤੇ ਈਤਲਾਮੀ ਕੇ ਮ-ਦਨੀ ਕਾਫ਼ਿਲਾਂ ਮੌਜੂਦਾ ਰਸੂਲ ਕੇ ਸਾਥ ਸੁਨਨਾਂ ਭਰਾ ਸਫਰ ਭੀ ਹੈ.

ਲੁਟਨੇ ਰਹਮਤੋਂ ਕਾਫ਼ਿਲੇ ਮੌਜੂਦਾ ਚਲੋ  
ਛੋਗੀ ਹਲ ਮੁਹਿਕਲੇ ਕਾਫ਼ਿਲੇ ਮੌਜੂਦਾ ਚਲੋ

ਸੀਖਨੇ ਸੁਨਨੇ ਕਾਫ਼ਿਲੇ ਮੌਜੂਦਾ ਚਲੋ  
ਖਤਮ ਹੋ ਸ਼ਾਮ ਮੌਜੂਦਾ ਕਾਫ਼ਿਲੇ ਮੌਜੂਦਾ ਚਲੋ

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ !

ਘੋਟ ਰਿਸਾਲਾ ਪਟ ਲੇਨੇ ਕੇ  
ਬਾਅਦ ਸ਼ਵਾਬ ਕੀ ਨਿਯਮ  
ਦੇ ਕਿਸੀ ਕੋ ਦੇ ਦੀਕਿਧੇ

ਗਮੇ ਮਈਨਾ, ਬਕੀਅ,  
ਮਾਫਿਕਰਤ ਔਰ ਬੇ  
ਛਿਸਾਬ ਜਨਨਤੁਲ  
ਫਿਰਦੌਸ ਮੌਜੂਦਾ  
ਕੇ ਪਹੋਚ ਕਾ ਤਾਲਿਬ  
ਰਖੀਉਲ ਅਵਵਲ 1438 ਸਿ.ਹि.



ਦਿਸੰਬਰ 2016 ਈ.

## مائدہ راجح

مطبوعہ	کتاب	مطبوعہ	کتاب
کوئٹہ	الروض الفائق	* * *	قرآن کریم
دار صادر بیرون	احیاء الحلوم	دار الکتب العلمیہ بیرون	بخاری
دار الکتب العربي بیرون	تسبیب الغافلین	دار ابن حزم بیرون	مسلم
دار الکتب العلمیہ بیرون	روض الریاحین	دار المعرفۃ بیرون	ابن حجر
مرکز الحست بربکات رضا الجند	شرش الصدور	دار الفکر بیرون	منہاج احمد
دار المعرفۃ بیرون	دریختار	دار الفکر بیرون	مصطفیٰ ابن ابی شیبہ
دار المعرفۃ بیرون	دریختار	دار المعرفۃ بیرون	محدثک
دار الکتب بیرون	عالیگری	الکتبیۃ الحصریۃ بیرون	کتاب ذم الدین
رضا قادری بیرون	فتناتی رضویہ	دار الکتب بیرون	ابن عساکر
مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی	حدائق حکیم شریف	دار الکتب العلمیہ بیرون	حجاج الجامع
مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی	وسائل تعلیش (رم)	دار القدر الحیدریہ لمحصورۃ مصر	الزهد

کاش / بیت حساب منفرد -

۷۰۰ جمادی الاولی ۱۴۳۴ھ

۱۹۶ صفحہ ۱۹۶

اب مکرات آئی سوئے گناہ حمار

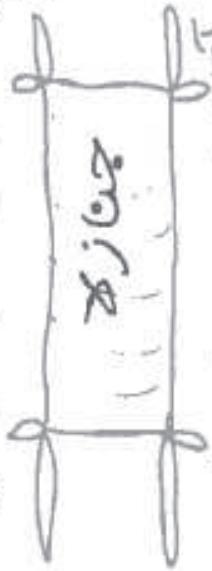


وزن

۱۹۶

۱۹۶ صفحہ ۱۹۶

جنزار کھ



۱۹۶ صفحہ ۱۹۶  
کاش / بیت حساب منفرد -  
اللهم درون  
جمیں کو نہ کرما اور احباب اور دشمنوں کا بھوپا پرستی کی دلیل (دھکہ)  
لیکن مری تعشی کراں سے ہاں ہجہن اس عقول

صلی اللہ علی محمد

صلی اللہ علی محمد

۱۹۶ صفحہ ۱۹۶

ਕਥ ਸੇ ਮੁਹੂਰ੍ਤ ਕੀ ਹਿੱਕਿਆਂ  
ਆਹਿਰ ਹੋਨੇ ਲਗੇ

“مَبِيْتٌ : صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ”  
 ફરમાને મુસ્તફા કી હડી તોડના ગુનાહ મેં જિન્દા કી હડી તોડને  
 કી તરફ હૈ.”<sup>1</sup> “ફતાવા ર-જવિષ્યા” મેં હૈ,  
**સુવાલ :** કદીમ કથ્ર અગર કિસી વજહ સે ખુલ  
 જાએ યા’ની ઉસ કી મિઠી અલગ હો જાએ ઔર  
 મુર્દ કી હડિયાં વગેરા ઝાહિર હોને લગે તો ઈસ  
 સૂરત મેં કથ કો મિઠી દેના જઈજ હૈ યા નહીં ?  
**જવાબ :** “ઈસ સૂરત મેં ઉસે મિઠી દેના ફકત  
 જઈજ હી નહીં બલ્કે વાજિબ હૈ કે સિત્રે મુસ્લિમ  
 (યા’ની મુસ્લિમાન કા પર્દા રખના) લાજિમ  
 હૈ.”<sup>2</sup>

۱۰

۱۶۱۷ حدیث ۲۷۸ ص ج ماجہ ابن اے

## 2. ફિતાવા ૨-જવિયા, જિ. 9, સ. 403 મુલખસન